احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 7- جون 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 7 جون 2000ء - 3 ربیع الاول 1421 ہجری - 7 احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 127

کینہ نہ رکھو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو۔ حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض و کینہ نہ رکھو۔ بے رخی نہ برتو اور جس طرح خدا نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔

(صحیح مسلم کتاب الادب باب تحریم الظن)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69)

میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کر دو۔ اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ۔ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے، لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کئے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں۔ اس کی خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے۔ پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہو گا؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو۔ خدا تعالیٰ کا منشاء یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہوں۔

خوب یاد رکھو کہ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو۔ ہاں اللہ اور اس کے رسول کی عزت کے لئے الگ امر ہے یعنی جو شخص خدا اور اس کے رسول کی عزت نہیں کرتا بلکہ ان کا دشمن ہے اسے تم اپنا دشمن سمجھو۔ اس دشمنی سمجھنے کے یہ معنے نہیں ہیں کہ تم اس پر افتراء کرو اور بلاوجہ اس کو دکھ دینے کے منصوبے کرو۔ نہیں۔ بلکہ اس سے الگ ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرو۔ ممکن ہو تو اس کی اصلاح کے لئے دعا کرو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 440)

یوم میلاد النبیؐ

○ امراء اضلاع۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ 12 ربیع الاول یوم ولادت حضرت رسول اکرم ﷺ کی مناسبت سے اپنے حلقوں میں پروگرام منعقد کر کے حضرت رسول کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔ اور اپنی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

○ 1۔ کوشش کی جائے کہ ہر جماعت میں تعلیمی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے جو اس جماعت کے مختلف تعلیمی مسائل حل کرے۔ لڑکوں کے مسائل کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ اور لڑکیوں کے تعلیمی مسائل کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ سے بھرپور مدد لی جائے۔

2۔ موسم گرما کی رخصتوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس لئے یہ خاص طور پر کوشش کی جائے کہ سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے فری کوچنگ کلاسز لگائی جائیں اور خاص طور پر آٹھویں۔ نویں اور دسویں جماعت کے طلبہ اس سے خاص طور پر استفادہ کریں۔

نیز تدریس کے فرائض سینئر طلبہ یا احمدی اساتذہ سرانجام دیں تاکہ ان کلاسز کے ذریعہ تدریسی کمزوریوں کو دور کیا جاسکے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی کلاسز علیحدہ علیحدہ لگانے کا انتظام کیا جائے اور ہر دو کلاسز کی مکمل نگرانی سیکرٹری صاحب تعلیم کریں اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا بھرپور تعاون حاصل کریں۔

(نظارت تعلیم)

سیکرٹریان/والدین واقفین نو توجہ فرمائیں

○ ہر واقف نو بچے اور بچی کی انفرادی فائل کی تکمیل ایک نہایت ضروری امر ہے۔ تکمیل فائل کے لئے ٹارگٹ جون 2000ء مقرر کیا گیا ہے۔

براہ مہربانی کوشش کریں کہ جون 2000ء تک ہر بچے کی فائل ممکنہ حد تک مکمل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکالت وقف نو)

رپورٹ: قمر داؤد کھوکھر صاحب

جماعت احمدیہ ملبورن (آسٹریلیا) کے زیر انتظام

بک سٹالز

مارچ کا مہینہ آسٹریلیا کی ریاست وکٹوریہ میں "فیسٹیول کا مہینہ" کہلاتا ہے جس میں مختلف سٹی کونسلز اپنی حدود میں مختلف نوعیت کے مقامی فیسٹیول کا انعقاد کرتی ہیں۔

آسٹریلیا کی ریاست وکٹوریہ کی ایک کونسل ڈنڈے نونگ (Dandenong) کے نام سے ہے جو ملبورن شہر کے مرکز سے 30 کلو میٹر جنوب مشرق میں واقع ہے اور جہاں گزشتہ آٹھ سالوں سے ایک ثقافتی میلہ

"Sumnation World Cultural Festival"

کے نام سے ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ ملبورن 1998ء سے اپنا بک سٹال لگا کر اس میلہ میں شرکت کرتی ہے اور اس بک سٹال کے ذریعہ اس میلہ میں آئے ہوئے لوگوں کی ایک کثیر تعداد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے۔

امسال یہ میلہ مورخہ 5۔مارچ بروز اتوار Sandown کے ریس کورس گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا جس کا اہتمام

"Springvale Neighbourhood House"

نے مقامی کونسل

City of Greater Dandenong

کے تعاون سے کیا تھا۔

سٹال کی تیاری

اس میلہ کی انتظامیہ سے اجازت ملنے پر میلہ والے دن صبح نو بجے خاکسار قمر داؤد کھوکھر مربی سلسلہ، مکرم طاہر احمد صاحب نائب سیکرٹری دعوت الی اللہ اور مکرم وحید احمد پٹھہ صاحب، نائب سیکرٹری اشاعت کے ہمراہ ریس کورس گراؤنڈ پہنچا تاکہ سٹال کو تیار کیا جاسکے۔

سٹال کے ایک حصہ میں میزوں پر قرآن کریم اور انگریزی لٹریچر رکھا گیا تھا اور ایک طرف حضور انور ایدہ اللہ کی کتاب Revalation کو ایک ڈسپلے بورڈ کی مدد سے ڈسپلے کیا گیا تھا۔ اس بورڈ پر

"Need of those who seeks the Truth"

کے الفاظ لکھے گئے تھے۔ اس کے نیچے حضور انور کی تصویر اور تعارف اور ساتھ ہی کتاب کے چند نسخے رکھے گئے تھے جبکہ دوسری طرف ایک ٹی وی سیٹ رکھا گیا جس میں وی سی آر کی مدد سے لقاء مع العرب کا پروگرام سارا دن چلتا رہا۔ یسرنا القرآن اور نماز کی ویڈیو کیسٹ بھی نمایاں کرکے اسی حصہ میں رکھی گئی تھیں۔ ایک علیحدہ میز پر عربی اور ترکی زبان کا لٹریچر رکھا گیا تھا۔ اسی ٹیبل پر ایک ڈسپلے بورڈ کے ذریعہ خانہ کعبہ اور بیت الہدیٰ سڈنی اور

"Love for all Hatred for none"

کے کلمات کو ڈسپلے کیا گیا تھا۔

زائرین کی آمد

ابھی سٹال تیار کیا ہی جا رہا تھا کہ ایک آسٹریلین نوجوان سٹال پر آئے اور کتب دیکھنے کے بعد حضرت عیسیٰ کے متعلق ایک کتاب

"Jesus among the lost Sheep"

اٹھائی اور ورق گردانی کرنے کے بعد کہا کہ میں یہ کتاب خریدنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ اس نوجوان نے اس سٹال سے سب سے پہلی کتاب خریدی۔

دن کے گیارہ بجے لوگ آنا شروع ہو گئے۔ سٹال کی دیوار پر آویزاں کئے گئے کلمات مع انگریزی ترجمہ اور احمدیہ ایسوسی ایشن کے بینرز نمایاں ہونے کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ سٹال پر آنے والے ہر فرد کو دو فولڈرز "Messahe" اور

"The Promised Messiah has come"

دیئے جاتے رہے جب کہ خواتین کو بھی ایک فولڈر بھی ساتھ ہی دیا جاتا۔ کچھ لوگوں کو دیکھا گیا کہ مختلف جگہوں پر بیٹھے ان فولڈرز کا مطالعہ کر رہے تھے۔

ایک بوزنین خاتون ٹی وی پر حضور کی تصویر دیکھ کر متوجہ ہوئیں اور سٹال پر آئیں۔ دوران گفتگو کہنے لگیں کہ میں نے برسلز میں آپ کے امام سے ملاقات کی تھی۔

سارا دن مختلف قومیتوں کے افراد (مرد، عورتیں اور بچے) اس سٹال پر آکر احمدیت سے متعلق تعارف حاصل کرتے رہے۔ اور لٹریچر بھی ساتھ لے جاتے رہے۔ شام چھ بجے تک لوگوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہا۔

سٹال کی منفرد خصوصیت

اس کلچرل فیسٹیول میں رفاہ عامہ کے اداروں اور سرکاری اداروں کے سٹالز کے علاوہ 20 سے زائد ممالک نے اپنے اپنے ثقافتی سٹالز بھی لگائے تھے جن میں جماعت احمدیہ کا یہ بک سٹال اس لحاظ سے منفرد تھا کہ یہ پورے فیسٹیول میں واحد مذہبی سٹال تھا جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کی غرض سے لگایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج برآمد فرمائے۔ آمین

کمیونٹی سٹریٹ فیسٹیول میں بک سٹال

جماعت احمدیہ ملبورن نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 26 مارچ بروز اتوار ملبورن شہر کے مرکزی علاقہ کینسنگٹن (Kensington) میں منعقد ہونے والے کیمونٹی سٹریٹ فیسٹیول میں ایک سٹال لگا کر شرکت کی۔ اور فیسٹیول میں آنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

ملبورن سٹی کونسل کی حدود میں اس فیسٹیول کا اہتمام

Kensington Traders Association

نے کیمونٹی سنٹر اور کونسل کے تعاون سے کیا تھا۔ یہ میلہ ہر سال منعقد ہوتا ہے اس کے لئے Macaulay Road پر جگہ منتخب کی گئی تھی اور اس سڑک کے دونوں اطراف مختلف قسم کے سٹالز لگائے گئے تھے۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ جماعت احمدیہ کو اس میں سٹال لگانے کا موقعہ ملا۔ اس سٹال پر بھی میز پر احمدیت سے متعلق انگریزی زبان کا لٹریچر رکھا گیا تھا۔ ایک طرف حضور انور کی کتاب Revalation کو ایک ڈسپلے بورڈ کی مدد سے ڈسپلے کیا گیا تھا۔ ایک بورڈ پر احمدیہ کیمونٹی اور

Love for all Hatred for none

کے کلمات درج تھے۔

حضور کی تصویر نمایاں ہونے کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی اور لوگ سٹال پر متوجہ ہوتے رہے۔ صبح دس بجے سے شام پانچ بجے تک لوگ اس سٹال پر آکر احمدیت سے تعارف حاصل کرتے رہے۔ سٹال پر آنے والے ہر فرد کو احمدیت کے تعارف پر مبنی فولڈرز مفت تقسیم کئے جاتے رہے۔ بعض لوگوں نے کتب میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا اور چند ایک کتب بھی فروخت ہوئیں۔

یہ علاقہ چونکہ خالصتاً یورپین باشندوں کا علاقہ ہے اس لئے یہاں زیادہ تر لوگوں نے قرآن کریم سے متعلق ہی سٹال پر آکر گفتگو کی اور معلومات حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26 مئی 2000ء)

غزل

ان کے گھر وصل کے مہتاب نہیں آتے ہیں
وہ جنہیں ہجر کے آداب نہیں آتے ہیں

آتے جاتے ہیں خزاں اور گلوں کے موسم
لوٹ کر دوست و احباب نہیں آتے ہیں

تجھ کو جانا ہے دل و جان کا مالک جاناں
اس سے زیادہ ہمیں القاب نہیں آتے ہیں

لپٹے ہوں اطلس و کمخواب میں خوشبو کی طرح
اس طرح کے تو ہمیں خواب نہیں آتے ہیں

اس نے تو مہدیٔ دوراں کے قدم چومے تھے
آپ کیوں خطۂ پنجاب نہیں آتے ہیں

آنکھ کی بستی وہ بستی ہے جہاں پر قدسی
بارشیں ہوتی ہیں۔ سیلاب نہیں آتے ہیں

عبدالکریم قدسی

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

مجلسِ عرفان

18 فروری 2000ء

مرتبہ: غلام مصطفٰی تبسم صاحب

سوال:۔ خطرناک بیماریاں جو انسان کے اندر پوشیدہ ہوتی ہیں ان سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر کون سی دعائیں کرنی چاہئیں۔

جواب:۔ دراصل پوشیدہ بیماریاں ہوں یا ظاہری بیماریاں ہوں ایک دعا ایسی ہے جو ان سب میں بہت کام آتی ہے اللھم انت الشافی لا شفاء الا شفاؤك فاشف مرضانا شفاء کاملاً عاجلاً لا یغادر سقما اس دعا کی میں بہت پابندی کرتا ہوں اور اس سے بہت فائدہ اٹھایا ہے اپنوں کے لئے بھی اور غیروں کے لئے بھی جو دعاؤں کے لئے خط لکھتے ہیں ان کے لئے یہ دعا کرتا ہوں تو آپ بھی دعا کیا کریں اس کا ترجمہ یہ ہے اے میرے خدا شفاء دینے والا تو تو ہی ہے تیری شفاء کے سوا کوئی اور شفاء نہیں ہے پس ہمارے مریضوں کو اچھا کر دے شفاء دے جلدی کامل ایسی شفاء کہ اس کے بعد بیماری کا بد اثر باقی نہ رہے اس کے سوا ایک اور دعا بھی ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا وہ بھی بہت پیاری دعا ہے فاذا مرضت فھو یشفین کہ بیمار تو میں ہوتا ہوں اور اچھا اللہ میاں کرتا ہے میرا خدا کتنا مہربان ہے کہ اپنی غلطیوں سے میں بیمار ہوتا ہوں کوتاہیوں سے بیمار ہوتا ہوں اور جب اچھا کرتا ہے تو میرا خدا اچھا کر دیتا ہے تو اس دعا کو بھی یاد رکھیں پھر ایک عمومی دعا ہے جس کو اسم اعظم کا نام بھی دیا گیا ہے۔ رب کل شیء خادمك رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی یہ تین دعائیں ایسی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے سوال میں کافی ہوں گی ویسے جو دل میں آئے دعا کریں۔

سوال:۔ آتش فشاں پہاڑ کیوں پھٹتے ہیں۔

جواب:۔ حضور نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ اس کا ایک حصے کا جواب تو ابھی ہو چکا ہے یہ سوال پہلے بھی کسی نے کیا تھا تو میں عمومی طور پر تو جانتا ہوں لیکن میں نے پسند کیا کہ علمی طور پر اس کا کوئی ٹھوس جواب دیا جائے جو علماء اس فن کے ماہر ہیں۔ انہوں نے لکھا ہو اتفاق سے جب یہ سوال آیا دوسرے دن ہی الفضل میں ایک تفصیلی مضمون بھی آ گیا (الفضل ربوہ 2 فروری 2000ء) وہ بھی آتش فشانوں کے پھٹنے کے متعلق تھا تو میں نے سوچا کہ اس سے اور دوسرے ماہرین کے علم سے فائدہ اٹھایا جائے ہمارے جو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ہیں منیر احمد صاحب جاوید ان کی بیٹی بھی بڑی ہوشیار اور قابل ہیں انہوں نے انٹرنیٹ سے یہی سوال کر کے کچھ معلومات اکٹھی کیں پھر میں نے سب کو جوڑ دیا اور سنئے ذرا زمین کا جو مرکز ہے اندر زمین میں وہ ہمیشہ ابلا ہوا رہتا ہے پگھلی ہوئی حالت میں ہے اس کا درجہ حرارت 5000 سنٹی گریڈ ہے اور 5000 سینٹی گریڈ پہ لوہا پتھر ہر چیز پگھل جاتی ہے کوئی چیز بھی ٹھوس حالت میں رہ ہی نہیں سکتی۔ اس پگھلے ہوئے مادے کو اصطلاح میں میگما کہا جاتا ہے یہ بعض جگہ زمین کی سطح سے صرف پندرہ میل اندر کی طرف ہے یعنی آپ جس کو زمین کی سطح سمجھ رہے ہیں اس سے صرف 15 میل نیچے اتریں تو میگما شروع ہو جائے گا اور بعض جگہ ایک سو میل نیچے ہے اس میگما میں اندر ہی اندر جو گیس پیدا ہوتی ہیں وہ ہلکی ہونے کی وجہ سے اوپر آتی رہتی ہیں تو پگھلا ہوا میگما تو نیچے ہی رہتا ہے اس کی گیس اوپر چڑھتی جاتی ہیں اور وہ بڑا سخت دباؤ ڈالتی ہیں اب اوپر خول ہے جب وہ گیس اس پر دباؤ ڈالتی ہیں تو ان کا دباؤ بڑھتا جاتا ہے اور خول اس کو بند رکھتا ہے بہت دیر تک یہاں تک کہ اتنا زیادہ دباؤ پڑتا ہے کہ جب وہ پھٹتا ہے تو بہت سخت زلزلہ آتا ہے بے انتہا تباہی مچتی ہے اور جو اس کے نتیجے میں لاوہ ہے وہ پھوٹ کے بہت دور دور تک چلا جاتا ہے اب میں آپ کو سمجھانے کی خاطر وہ مثالیں بھی دوں گا کہ یہ دنیا میں بڑے بڑے آتش فشاں پہاڑ کیسے پھٹے ہیں طاقتیں کتنی کتنی تھیں تو اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی طاقت ایٹم بم وغیرہ کی کوئی حیثیت نہیں رکھتی جو زمین کے اندر خدا تعالیٰ نے مادے پیدا کئے ہوئے ہیں ان کے پھٹنے سے جو قیامت آتی ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ وہ مادہ اتنے زور کا پھٹتا ہے کہ سینکڑوں ٹن کے پتھر اٹھا کے اوپر چڑھا دیتا ہے اور بعض دفعہ اتنا زیادہ زور ہوتا ہے کہ آتش فشاں پہاڑ خود پھٹ کر بے چارہ دو ٹکڑے ہو جاتا ہے ایک ادھر گر گیا ایک ادھر گر گیا اب ایک اور بھی اس سے سلسلہ چلتا ہے اندر کا مادہ نکل نکل کر آتش فشاں پہاڑ سے باہر چلا جاتا ہے پیچھے خلا سا رہ جاتا ہے اوپر کے پتھر، پہاڑ چٹانیں وغیرہ اندر گر جاتی ہیں اس طرح آتش فشاں پہاڑ کے اندر نیچے تک پتھر اور چٹانیں وغیرہ دوبارہ داخل ہو جاتی ہیں اور ان کو جب اوپر سے دیکھا جائے تو بہت بڑا ایک خلاء نظر آتا ہے ان میں پھر آہستہ آہستہ جھیلیں وغیرہ بنتی ہیں آسمان سے بارش نازل ہوتی رہتی ہے وہ پانی اس گڑھے میں جمع ہوتا رہتا ہے

ایک امریکہ میں ہے یہ چھ میل چوڑی اور تقریباً اسی قدر لمبی یعنی چھ میل چوڑی چھ میل لمبی ہے اور اس میں آہستہ آہستہ پتہ نہیں کس مدت سے پانی جمع ہو رہا ہے وہ ایک بہت ہی خوبصورت عظیم الشان جھیل اونچائی پر بن گئی ہے اور اس کی گہرائی پتہ ہے کتنی ہے 1932 فٹ بے شمار گہرائی ہے یہ آتش فشاں پہاڑ سے جو مادے گرتے رہتے ہیں ان سے آہستہ آہستہ پھر پتھریلے ٹیلے بننے شروع ہو جاتے ہیں پھر مٹی کی تہہ جمتی ہے تو اونچی جگہیں جس کو عربی میں ربوہ بھی کہتے ہیں اس قسم کا علاقہ بن جاتا ہے اچھا اور سنئے عجیب و غریب واقعات سمندر میں جب آتش فشاں پھٹتے ہیں باہر ہی نہیں سمندر کے اندر بھی آتش فشاں ہوتے ہیں تو بعض دفعہ اتنے شدید طوفان آتے ہیں کہ ایک دفعہ انڈونیشیا کے قریب زیر سمندر آتش فشاں پہاڑ پھٹا تو اس کے نتیجے میں اتنی لہریں بلند ہوئیں سمندری کہ سماٹرا اور جاوا کے ساحل کی طرف لپکیں اور ان کی وجہ سے 36000 آدمی ڈوب کر مر گئے اس آتش فشاں کے پھٹنے سے جو دھماکہ ہوا ہے کسی کو اندازہ ہے کہ کتنی دور تک آواز گئی ہوگی۔ کوئی بتا سکتا ہے آپ میں سے (حاضرین سے مخاطب ہو کر) کتنی دور تک آواز گئی ہوگی' میں بتاتا ہوں 3000 میل دور تک آواز گئی تھی اس جگہ جہاں آتش فشاں پہاڑ پھٹا تھا اس سے 3000 میل دور تک اس دھماکے کی آواز تھی اندازہ کریں کتنی خوفناک آواز ہوگی۔ امریکہ میں ایک بہت بڑا آتش فشاں پہاڑ پھٹا تھا اس سے چند منٹوں میں پورا سینٹ پیئر برگ کلیتاً تباہ ہو گیا تھا اور 38000 جانیں تباہ ہوئی تھیں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ ایٹم بم وغیرہ سے بہت زیادہ طاقت پیدا ہوتی ہے یعنی طاقت ریلیز ہوتی ہے۔ اس کی مثال دے رہا ہوں آپ کو۔ انڈونیشیا کا آتش فشاں پہاڑ ٹیمبورہ 1815ء عیسوی میں پھٹا تو اس سے اتنی تباہی نکلی اتنی توانائی تھی' حاضرین میں سے دریافت فرمایا کہ کتنے ایٹم بم کے برابر توانائی نکلی ہوگی جو بھی صحیح جواب دے گا اس کو انعام ملے گا ایک صاحب نے بتایا کہ 1500 ایٹم بم کے برابر حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ کمال ہے اتنی لمبی چھلانگ لگائی ہے آپ نے 500۔ ایٹم بم۔ حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ 60 لاکھ ایٹم بموں کے برابر تھی حضور نے فرمایا 60 لاکھ ایٹم بموں کے برابر اس کی توانائی ریلیز ہوئی تھی تو یہ اللہ میاں کی شان ہے اس کی قدرت کے عجیب عجیب کام ہیں۔

سوال:۔ میرا سوال حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق ہے قرآن کریم میں تین موقعوں پر ان کے لئے بریت یا ان کے لئے خوشخبریں پہنچائیں کُرتے کو ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جیسے پہلے ان کے بھائی کرتہ لے کے آئے حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس کہ ان کو بھیڑیا کھا گیا ہے دوسرے موقع پر عزیز مصر کی بیوی نے ان پر الزام لگایا تو ان کی بریت کے لئے کُرتے کو پیش کیا گیا اور تیسرے موقع پر جب حضرت یعقوب علیہ السلام کو انہوں نے اپنی زندگی کی خوشخبری سنانی تھی تو اس وقت بھی کُرتے کو ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے تو اس میں کیا حکمت ہے۔

جواب:۔ حضور نے فرمایا یہ کُرتے کے متعلق کئی بار میں پہلے بتا چکا ہوں۔ تین ہوں یا کم ہوں یا زیادہ اس کی بحث نہیں ہے کُرتے کا ذکر بہت ہی پر حکمت اور اعجازی ہے حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسفؑ سے کہا تھا کہ اگر اس نے بھائیوں کو یہ خواب سنا دی تو اس سے برائی کریں گے اور اس کو مارنے کی کوشش کریں گے چنانچہ انہوں نے یہی کوشش کی۔ جب وہ صحرا میں لے گئے شکار کے بہانے تو وہاں خدا تعالیٰ نے چونکہ ان کو بچانا تھا اس لئے ان کے ایک بھائی کو جو نسبتاً نیک تھا خیال آیا کہ بجائے اس کے کہ اس کو قتل کیا جائے بہتر یہی ہے کہ اس کو کنوئیں میں پھینک دیا جائے اور اتفاق سے وہ کنواں ایسا تھا جو تقریباً اندھا کنواں تھا اس میں پانی اتنا نہیں تھا کہ کوئی بچہ ڈوب سکے۔ آگے جو بات آتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کچھ نہ کچھ پانی اس کی تہہ میں ضرور موجود تھا کیونکہ قافلے جو گزرا کرتے تھے وہ اس میں ڈول ڈالا کرتے تھے تو جب حضرت یوسفؑ کو پھینک دیا گیا تو ان کو خیال آیا کہ ابا کو جا کے کیا بتائیں گے تو اس وقت قمیص کا ذکر چلتا ہے انہوں نے کہا کہ یوسفؑ کی قمیص ہم لے کے آئے ہیں ان کو بھیڑیا کھا گیا تھا اور اس پر خون لگا ہوا ہے اس زمانے میں یہ تحقیق تو نہیں ہوتی تھی کہ یہ انسانی خون ہے یا جانور کا خون ہے انہوں نے جو شکار کا خون تھا وہ قمیص کو پھاڑ کر اس پر لگا دیا تو پہلا ذکر قمیص کا اس طرح آتا ہے۔ حضرت یعقوبؑ کو یقین تھا کہ یہ

بات جھوٹ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے متعلق بڑی بڑی عظیم الشان خوشخبریاں دی ہوئی تھیں اور یقین تھا کہ یہ بچہ ان لوگوں سے نہیں مرسکتا اس لئے آپ نے ان کو تو چھوڑ دیا کہ جھوٹ بول رہے ہیں لیکن ان کا معاملہ خدا پر چھوڑ دیا اب یہی حضرت یوسفؑ بڑے ہوئے اور ان کی قمیص کا ایک اور واقعہ ہے پیچھے سے پھٹے ہونا آگے سے پھٹے ہونے والا زلیخا نے جب بدنیتی سے ان پر حملہ کیا جھپٹی تو آپ بھاگے ہیں اور دروازے کی کنڈی کھولی اس عرصے میں اس نے پیچھے سے قمیص پکڑلی اور کھینچ لی اور وہ پھٹ گئی اس وقت اتفاق سے اس کا میاں بھی وہاں پہنچ گیا تھا اور اچانک اس نے شکایت لگائی کہ تم کیا کروگے اس لڑکے سے یہ تو ایسا ظالم ہے ہم نے اس کو بچے کی طرح پالا ہے اور اس نے مجھ پر حملہ کیا اور میری عزت لینا چاہتا تھا تو خدا تعالیٰ نے وہاں بھی مدد فرمائی ایک صاحب تھے ان کی محفل میں رہنے والے یا خاندان کے آدمی تھے انہوں نے مشورہ دیا کہ یہ دیکھو کہ قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے یا پیچھے سے اگر یوسفؑ نے حملہ کیا ہو زلیخا پر تو اس کا گریبان پھٹنا چاہئے لیکن اگر زلیخا نے کیا ہوگا تو پیچھے سے پھٹی ہوگی تو وہ قمیص جب دیکھی تو پیچھے سے پھٹی ہوئی تھی تو یہ قمیص حضرت یوسف علیہ السلام کی ایک اور نشان بن گئی اور اس بات پر پھر لمبا قصہ ہے کہ پھر قید میں کس طرح ڈالا گیا پھر ایک لمبا واقعہ ہے۔ بعد میں بھائی غلہ لینے آگئے جب وہ واپس جانے لگے تو حضرت یوسفؑ نے فرمایا کہ یہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے باپ کو دینا وہ بات سمجھ جائیں گے انہیں یقین تھا کہ پہلی قمیص جھوٹی ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا نے انہیں اس انجام تک پہنچایا ہو کیونکہ خواب میں دیکھا تھا کہ سارے بھائی بھی ماں باپ بھی سجدہ کررہے ہیں یعنی ان کے سامنے جھک گئے ہیں ان کی اطاعت میں آگئے ہیں تو اس خیال سے یہ ناممکن تھا کہ خواب پوری نہ ہو اور حضرت یعقوبؑ کو ایک لمحے کا بھی شک نہیں تھا تو جب وہ قمیص اپنی انہوں نے بھیجی تو پھر ان کو سمجھ آگئی کہ یہ یوسفؑ کی قمیص ہے اس طرح اس قمیص کا تین دفعہ ذکر ملتا ہے۔

سوال:۔ قرآن کریم کی 114 سورتیں جو ہیں ان کے نام الہامی ہیں یا بعد میں تجویز ہوئے۔

جواب:۔ سب نام الہامی ہیں ایک بھی رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے نہیں بنایا سارے نام خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئے ہیں۔

سوال:۔ حضور کئی سورتوں کے ایک سے زیادہ نام ہیں۔

جواب:۔ ان میں بھی حکمتیں ہیں یہ بتانے کی خاطر کہ ان سورتوں میں بہت سی برکتیں ہیں اور ناموں سے ان سورتوں کی برکت کی طرف اشارہ ہوجاتا ہے مثلاً سورۃ فاتحہ ہے۔ فاتحۃ الکتاب (شروع کرنے والی) کھولنے والی اور اس سورۃ کا نام شفا بھی ہے تو اور بہت سے نام ہیں سورۃ فاتحہ کے تو یہ اس کے مضامین کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بنایا گیا ہے اور یہ اللہ کی طرف سے عطا ہوئے ہیں۔

سوال:۔ کچھ سورتیں مکی ہیں کچھ مدنی ہیں اور سورۃ مائدہ ہے اس کا کچھ حصہ مکہ میں نازل ہوا اور کچھ مدینہ میں یہ کیسے فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مکی ہو یا مدنی ہو۔

جواب:۔ ہجرت کے بعد کی سورتیں مدنی کہلاتی ہیں اگرچہ وہ مکہ میں نازل ہوئی ہوں اور ہجرت سے پہلے کی سورتیں مکی کہلائیں گی خواہ ان میں بعض آیات مدینے میں بھی نازل ہوئی ہوں۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

رپورٹ سید حنیف احمد صاحب مربی سلسلہ

سیرالیون میں جلسہ ہائے یوم مسیح موعود کا انعقاد

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ایک سو گیارہ سال قبل حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر قدوسیوں کی جماعت کی بنیاد رکھی جو پہلے دن صرف چالیس افراد پر مشتمل بظاہر ایک قلیل تعداد تھی مگر درحقیقت یہ تو ایک بیج تھا جو خدائے قدوس کے ہاتھ سے بویا گیا تاکہ دن بدن بڑھے اور ساری دنیا اس کے روحانی سایہ تلے آرام پائے۔ سو آج حضرت مرزا غلام احمد کے غلام کی زیر قیادت دنیا کے ایک سو ساٹھ ملکوں کی پاک روحیں اس پاکیزہ درخت کے سایہ تلے آفات و مصائب سے امن پا رہی ہیں۔ ہر سال 23۔ مارچ کو اللہ تعالیٰ کی اس نعمت عظمیٰ کے اظہار تشکر کے طور پر احمدی شش جہات میں حسب توفیق جمع ہو کر اللہ کے فضلوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔

اس روایت کو قائم رکھتے ہوئے اہل سیرالیون بھی اس دن کو یوم تشکر کے طور پر مناتے ہیں اور اگرچہ کچھ عرصہ سے خرابی حالات کی وجہ سے یہ سلسلہ محدود کرنا پڑا ہے تاہم جہاں بھی موقعہ ملتا ہے حسب توفیق پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

بغرض دعا بعض جلسوں کی چند جھلکیاں پیش خدمت ہیں۔

بو (BO)

بو شہر جو ملک کا دوسرا دارالحکومت ہے، میں جلسہ یوم مسیح موعود پوری شان و شوکت کے ساتھ بیت ناصر میں منایا گیا۔ یہاں پر جلسہ یوم مسیح موعود جنگی حالات کی خرابی کی وجہ سے تقریباً پانچ سال بعد منعقد ہو رہا تھا اس لئے فری ٹاؤن سے مکرم طارق محمود جاوید صاحب امیر جماعت سیرالیون خصوصی طور پر اس دن کی رونق میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے۔ جلسہ کی صدارت قافلہ کے دوسرے رکن مکرم سعید عدرج صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ و صنعت و تجارت نے کی۔ جلسہ کی کارروائی حافظ غلام محمد صاحب سانڈی کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ تلاوت کے بعد سرکٹ مشنری مکرم صالح لمائے صاحب نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ میں سے چند اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

پہلی تقریر مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب علاقائی مربی نے "حضرت مسیح موعود کا بچپن، جوانی اور 23 مارچ کے حوالے سے پہلی بیعت اور اس کی غرض و غایت" بیان فرمائی۔ بعدہ مکرم امیر صاحب نے "حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض الہامات کی روشنی میں" کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ پر معارف خطاب فرمایا۔ آخر پر صدر مجلس نے جماعت کو 23۔ مارچ کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا کہ حضرت مسیح موعود جس مقصد کے لئے تشریف لائے اور جس کام کے لئے یہ جماعت قائم ہوئی ان کے حصول کے لئے قرآنی اصولوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

اس جلسہ میں ساڑھے تین صد احباب شامل ہوئے جن میں نوے سے زائد غیراز جماعت تھے۔ اس طرح دو گھنٹہ سے زائد وقت تک یہ کارروائی جاری رہ کر دعا پر ختم ہوئی جو مکرم امیر صاحب نے کروائی۔

میل اکانوے (Mile 91)

میل اکانوے میں یہ دن مکرم ہارون جالو صاحب علاقائی مربی کمینی کی زیر صدارت منایا گیا۔ حالات کی وجہ سے صرف تین گاؤں کے نمائندگان جمع ہو سکے۔ تاہم حاضرین کی تعداد 260 سے تجاوز کر گئی۔ مکرم ہارون جالو صاحب نے 23 مارچ کے حوالے سے صداقت مسیح موعود کے موضوع پر خطاب فرمایا جس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی کے واقعات بیان فرمائے۔ یہ تقریب بعد نماز مغرب شروع ہو کر ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

جارج بروک فری ٹاؤن

23۔ مارچ کو خاکسار کی زیر صدارت جارج بروک حلقہ ایک اور دو کی جماعتوں کا مشترکہ جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ بعد نماز مغرب تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ پہلی تقریر مکرم عمرو بن سیسے، سرکٹ مشنری نے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے موضوع پر کی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی زندگی دعویٰ سے قبل، 23 مارچ کی تفصیل اور یوم تاسیس کے حوالے سے ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے گزارشات پیش کیں۔ پونے دو گھنٹے تک یہ کارروائی جاری رہ کر دعا پر اس کا اختتام ہوا۔ حاضرین کی تعداد یکصد سے زائد تھی۔ بعد نماز عشاء کھانا پیش کیا گیا۔ اس طرح یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

علاوہ ازیں فری ٹاؤن کی جماعتوں بینڈے بو، کول فارم، مارتیم اور لوکنگ ٹاؤن میں بھی 23 مارچ کے حوالے سے ان جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل سیرالیون کو امن بخشے اور جملہ مربیان و معلمین کو اعلیٰ مقبول خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 12 مئی 2000ء)

مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کا

16 واں سالانہ اجتماع

مکرم Kemo Sonko صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کا سولہواں سالانہ اجتماع 4 تا 6 فروری 2000ء کو طاہر سینئر سیکنڈری سکول مانسا کوکو (Mansa -Kouko) کے گراؤنڈ میں اپنی بلند دینی روایات کے ساتھ بخیروخوبی منعقد ہوا۔ باوجود سخت اقتصادی مشکلات اور سفر کی صعوبتوں کے ملک کے اطراف و جوانب سے نمائندگان اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ ملک بھر کی 46 مجالس کے 750 سے زائد خدام واطفال نے اجتماع میں شامل ہو کر اسے کامیاب بنایا۔ اس کے علاوہ انصار زائرین نے بھی اجتماع کی رونق کو بڑھایا۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق پنجگانہ نمازوں کے باجماعت التزام، درس قرآن و حدیث، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور بزرگان سلسلہ کی تقاریر کے پروگرام نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائے۔ مکرم بابا ایف تراولی صاحب امیر جماعت احمدیہ گیمبیا نے بھی شرکاء اجتماع سے خطاب فرمایا اور انہیں اہم نصائح فرمائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 مئی 2000ء)

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

مکرم منصور احمد ناصر صاحب۔ مربی سلسلہ

مکرم بشیر احمد صاحب

18۔ فروری 97ء کی ایک اداس صبح تھی۔ جب میرے پیارے اباجان مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر ہمیں ہمیشہ کے لئے اداس چھوڑ کر ہم سے جدا ہو گئے (اناللہ وانا الیہ راجعون) ہم سوچ بھی نہیں سکتے کہ ہمیں اتنا پیار کرنے والا یوں اچانک چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔ میرے پیارے اباجان نے 76 سال عمر پائی۔ شادی کے چند سال بعد مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے سسر مکرم ابراہیم شاد صاحب کی دعوت سے آپ احمدی ہوئے۔ وہ اکثر اباجان کے پاس بیٹھ کر درثمین کے شعر پڑھا کرتے تھے۔ آپ ان سے شوق سے سنتے رہے۔ اور تھوڑے عرصہ بعد آپ نے بیعت کر لی۔ اور آخری دم تک احمدیت پر قائم رہے۔ اور کچھ عرصہ بعد امی جان نے بھی بیعت کر لی۔ زندگی میں بہت سے موڑ آئے۔ جہاں انسان کا ایمان متزلزل ہو جاتا ہے۔ لیکن آپ نے دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ جب آپ کے عزیزوں کو آپ کے احمدی ہونے کا علم ہوا تو سب اکٹھے ہو کر آ گئے۔ اور ساتھ اپنا ایک مولوی صاحب بھی لے آئے۔ اور کہنے لگے کہ جب تک تم احمدیت سے انکار نہیں کرو گے اس وقت تک ہم نے تمہارے گھر سے کچھ نہیں کھانا۔ بہرحال اباجان اپنی بات پر قائم رہے۔ اور وہ سب کھانا کھائے بغیر واپس چلے گئے۔ پھر ایک دن اباجان ڈیوٹی پر تھے۔ ٹرین آئی۔ اس میں سے ان کے تایا جان اترے اور پلیٹ فارم کے بنچ پر بیٹھ گئے۔ اباجان پاس گئے۔ تو وہ زار و قطار رونے لگے۔ کہ میری بات مان لو۔ اباجان نے کہا تایا جان یہ دین کا معاملہ ہے۔ اگر دنیا کا معاملہ ہوتا تو میں آپ کے پاؤں پکڑ کر منا لیتا۔ بہرحال وہ جواب سن کر وہاں دو گھنٹے بیٹھے رہے۔ جب گاڑی آئی تو واپس چلے گئے پھر جب ہماری بہنیں بڑی ہوئیں تو خالہ اور پھوپھو رشتہ کے لئے آ گئیں۔ پھوپھا جان نے یہاں تک کہہ دیا کہ دیکھوں گا کہ کون ہماری بچیوں کو لے کے جاتا ہے۔ تو اس وقت بھی اباجان کے یہی الفاظ تھے۔ کہ آپ احمدی ہو جائیں۔ تو میری بچیاں تو کیا میں بھی آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہوں۔ اباجان نے بہت کوشش کی کہ دونوں خاندانوں سے کوئی تو احمدی ہو جائے۔ دعوت الی اللہ کرتے۔ ان کے نام الفضل بھی جاری کروائے۔ جب رشتہ داروں سے ملاقات ہوتی' وہ کہتے کہ ہم تمہارے رسالے کھولنے سے پہلے ہی چولہے میں ڈال دیتے ہیں۔ تم تکلیف نہ کیا کرو۔ اباجان کہتے کہ میرا فرض ہے ماننا یا نہ ماننا آپ کا کام ہے۔ اباجان نے اپنی تمام سروس انتہائی ایمانداری اور فرض شناسی سے کی۔ ماتحت عملے کی بہت عزت کرتے۔ کسی سے گھر کا کام نہ کرواتے۔ اگر کبھی کروانا پڑتا تو اجرت دے کر کرواتے۔

71ء میں قصور اسٹیشن پر تھے۔ جنگ کے دنوں میں سٹاف خوف کی وجہ سے اسٹیشن چھوڑ کر بھاگ گیا۔ لیکن اباجان اپنی ڈیوٹی دیتے رہے۔ اپنے خدا پر مکمل بھروسہ تھا۔ ریناله خورد میں معائنہ کے وقت افسر شاباش دے کر گاڑی میں جا بیٹھا۔ کنٹرول کی غلطی سے گاڑی وہیں کھڑی رہی۔ تو افسر دوبارہ گاڑی سے اترا۔ اور اباجان کو معطل کر گیا۔ اباجان گھر آ کر بیٹھ گئے افسر نے پیغام بھیجا کہ میرے پاس [illegible] درخواست لے کر آؤ اباجان نے کہا میں اس کی بجائے اپنے خدا کے حضور درخواست پیش کروں گا ٹھیک اکیس دن بعد [illegible] آرڈر آ گئے۔ اور حیرت کی بات ہے کہ تنخواہ بھی پورے ماہ کی آ گئی۔ یہ سب میرے پیارے اباجان کی دعاؤں کا نتیجہ تھا۔ امام وقت کو باقاعدگی سے خط لکھا کرتے تھے۔ 65ء کی بات ہے کہ ایک دفعہ جانی والا اسٹیشن پر کراس کی وجہ سے چناب رک گئی تو حضور کا باڈی گارڈ بھاگا آیا کہ حضور بلا رہے ہیں۔ اباجان کو علم بھی نہیں تھا کہ حضور چناب میں سفر کر رہے ہیں۔ اباجان بڑے خوش ہوئے۔ کہ حضور کو میرا نام یاد ہے۔ حضور نے سمجھا کہ اباجان نے گاڑی خود رکوائی ہے۔ یوں اللہ تعالیٰ نے انہیں حضور سے شرف ملاقات بخشا۔ اباجان نہایت مخلص احمدی تھے۔ دین سے انتہائی محبت کرنے والے جماعتی چندوں اور صدقہ خیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ ہمیں اکثر کہا کرتے تھے کہ نیچے والے ہاتھ سے اوپر والا ہاتھ بہتر ہے۔ سو کوشش کرو کہ اوپر والا ہاتھ آپ کا ہو۔ اباجان نے سب بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔ ہمیں باجماعت نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا کے فضل سے سب بہن بھائی باقاعدگی سے نماز پڑھتے ہیں۔ بہت دعا گو تھے اٹھتے بیٹھتے یا حفیظ۔ یا عزیز۔ یا رفیق کا ورد کرتے۔ سب بچوں کو خود قرآن پڑھایا روزانہ تلاوت کرتے تھے۔ سخی بہت تھے۔ دوسروں کی تکلیف دیکھ کر تڑپ اٹھتے تھے۔ اباجان کی بے شمار خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ تھی کہ انہیں "بیوت" سے بہت پیار تھا۔ اور ملازمت کے سلسلہ میں جہاں بھی رہے اپنے ہاتھوں سے بیوت کی صفائی کا خاص خیال رکھتے۔ اور ریٹائرمنٹ کے بعد جب دارالیمن غربی میں رہائش اختیار کی تو اباجان نے ذاتی دلچسپی سے چندہ اکٹھا کر کے بیت الیمن (سعادت) کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کیا۔ اور بیت کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد خود ہی اس کی صفائی وغیرہ کرتے۔ اور پانچوں وقت باقاعدگی سے نماز سے قبل جا کر تالے کھولتے۔ اور جب سب نمازی چلے جاتے تو صفیں سمیٹ کر تالا لگا کر گھر آتے۔ جب تک صحت نے اجازت دی خود ہی بیت کے تمام کام کرتے رہے اور کوئی خادم بیت نہیں رکھا۔ اور شدید بیماری کی حالت میں بھی بیت کی صفائی کا اہتمام کرتے رہے۔ اباجان کہا کرتے تھے کہ شدید تکلیف کی وجہ سے بھی "البیت" کی صفائی کرتا ہوں تو مجھے سکون مل جاتا ہے۔ اور تکلیف کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ آپ شفقتوں اور محبتوں کے پیکر وجود تھے۔ جو اپنی شبانہ روز دعاؤں سے ہمیں فیض یاب کرتے رہے۔ وہ ہمارے لئے دعاؤں کا انمول خزانہ تھے۔ تمام احمدی احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خواجہ سیف اللہ صاحب

حاصل مطالعہ

چار ٹانگوں والا چوزہ

خبر ہے کہ ہارورڈ سکول بوسٹن کے سائنسدانوں نے مرغی کا ایک ایسا چوزہ بنا لیا ہے جس کے پر نہیں لیکن ٹانگیں چار ہیں۔

سائنسدانوں نے ٹانگوں میں سے ایک جین لیا اور چوزہ کے جنین میں پروں کی جگہ منتقل کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جنین (Embryo) میں پروں کی خصوصیات ضائع ہو گئیں اور ٹانگوں والی پیدا ہو گئیں۔ چنانچہ بے چارے چوزہ کے پر غائب ہو گئے اور اس کی جگہ پنجہ دار انگلیاں ظاہر ہو گئیں۔ اس ریسرچ کے سربراہ Dr. Malcolm Logan تھے۔

(سڈنی ہیرلڈ 13۔ مارچ 99ء)

زیتون اور سبز چائے کے فوائد

آسٹریلیا کی Monash University کے سائنسدانوں نے معلوم کیا ہے کہ سیاہ زیتون اور سبز چائے اپنے اندر ایسے مفید Anti Oxidant اجزاء رکھتے ہیں جو بہت ساری بیماریوں کی روک تھام کے لئے مفید ثابت ہو سکتے ہیں جن میں کینسر جوڑوں اور شریانوں کی سختی۔ ذیابیطس اور بوڑھوں کی دماغی کمزوری (Dementia) شامل ہیں بشرطیکہ یہ یادداشت کی کمزوری الکوحل کے استعمال سے نہ پیدا ہوئی ہو۔

(سڈنی ہیرلڈ۔ 16۔ نومبر 98ء)

کیڑے کے جینز کا مطالعہ

سائنسدانوں نے ایک ننھے کیڑے Nematode Worm (جس کو Caenorhabditis Elegon بھی کہا جاتا ہے) کے سارے کے سارے جینز (Genes) پڑھ ڈالے ہیں۔ یہ کیڑا باوجود چھوٹا ہونے کے انسانوں کے ساتھ بہت سی باتوں میں ملتا جلتا ہے۔ مثلاً انسانوں ہی کی طرح اس کے خلیات (Cells) بنتے ہیں پھر تقسیم ہوتے ہیں۔ باہم مختلف بھی ہوتے ہیں۔ مرتے ہیں تو ان کی جگہ نئے لے لیتے ہیں۔ اس کا جنین (Embryo) بھی انسانوں کی طرح نشوونما پا کر بلوغت تک پہنچتا ہے۔ اس کے پیٹ کا اندر۔ اعصاب اور پٹھوں کا نظام اور جلد وغیرہ بھی انسانوں سے مشابہ ہیں۔ اس لئے اس کے جینز کا مطالعہ دراصل انسان کے جینز کے مطالعہ کے لئے ایک درمیانی کڑی کے طور پر ہے۔ اسی لئے سائنسدانوں نے اس واقعہ کو سائنس کی اس شاخ میں ایک سنگ میل قرار دیا ہے۔

خدا کی قدرت کہ اس چھوٹے سے کیڑے میں جو صرف ایک ملی میٹر لمبا ہے ایک ہزار سیلز (Cells) ہیں اور 97 ملین جینیاتی حروف (Genetic Letters) ہیں جو بیس ہزار جینز کے مطابق (Corresponding) ہیں۔ ان جینز میں سے چالیس فیصد ایسے ہیں جو انسانی جینز کے بہت قریب واقع ہوئے ہیں۔

منصوبہ کی تکمیل کا اعلان Prof.George Radda نے دس دسمبر 98ء کو رائل سوسائٹی لنڈن میں کیا۔ پروفیسر صاحب مذکور میڈیکل ریسرچ کونسل برطانیہ کے چیف ایگزیکٹو ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی 250 لیبارٹریوں میں پندرہ سال سے 1500 سائنسدان اس منصوبہ پر کام کر رہے تھے اور اس پر اب تک 30 ملین پونڈ خرچ ہو چکے ہیں۔

سائنسدانوں کا اصل مقصد انسانی Genetic Code کو دریافت کرنا اور ان کی خصوصیات کو سمجھنا یا پڑھنا ہے۔ یہ کوڈ تین ارب جینیاتی حروف پر مبنی ہے۔ اگر مختلف جینز کی خصوصیات کا علم ہو جائے تو ایسی بیماریوں کا علاج ممکن ہو جائے گا جن کا تعلق جینز کے ساتھ ہوتا ہے۔

ایک دلچسپ بات یہ بتائی گئی کہ اس پراجیکٹ نے ایک ایسے جین کو بھی دریافت کر لیا ہے جس کا تعلق بڑھاپے (Ageing) کے ساتھ ہے اور اس کو "لافانیت کا جین" (Immortality Gene) کہا گیا ہے۔ اگر اس خاص جین کے فعل کو معطل کیا جا سکے تو بڑھاپے کے عمل کو روک کر عمریں لمبی کی جا سکیں گی۔ اس کیڑے کا کوڈ 11۔ دسمبر 98ء کے رسالہ "سائنس" میں شائع ہوا۔

(سڈنی ہیرلڈ 11۔ دسمبر 98ء)

کینسر کا علاج

کہتے ہیں لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔ آرسنک ایک خطرناک زہر ہے اور خون کا کینسر ایک خطرناک بیماری ہے خبر آئی ہے کہ امریکہ کے سائنسدانوں نے آرسنک سے ایک ایسی دوا ایجاد کی ہے جو

باقی صفحہ 6 پر

پانی ایک عظیم نعمت ہے

پاکستان میں پانی کی صورت حال اور تجاویز

واٹر اینڈ پاور اتھارٹی کے ممبر سردار محمد طارق کے انٹرویو سے ایک حصہ

پوری دنیا میں جتنا پانی پایا جاتا ہے' خواہ وہ سمندر میں ہے یا سطح زمین کے نیچے' اس کا 97 فیصد حصہ کھاری اور نمکین پانی پر مشتمل ہے جو نہ تو پیا جا سکتا ہے اور نہ اسے کھیتی باڑی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف تین فیصد پانی پینے اور زراعت کے لئے استعمال کے قابل ہے۔ اس تین فیصد میں سے بھی دو فیصد پانی پہاڑوں پر منجمد گلیشیئرز میں موجود ہے جو گرمی سے پگھلتے ہیں اور جن کا پانی دریاؤں کی شکل میں وادیوں اور میدانوں میں پہنچ جاتا ہے لیکن ہم اس اعتبار سے بدقسمت ہیں کہ ابھی تک اس میٹھے پانی کا ایک بڑا حصہ آبی ذخیروں کی شکل میں محفوظ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے اور یہ پانی سیلاب اور طغیانی کے دنوں میں بہت بڑی مقدار میں پاکستان کے جنوب میں واقع سمندر کے نمکین پانی سے مل کر ضائع ہو جاتا ہے۔ اگر ہم اوپر نیچے اور یکے بعد دیگرے اتنے آبی ذخائر بنانے میں کامیاب ہو جائیں کہ سیلابی دنوں میں بھی اس میٹھے پانی کا ایک قطرہ بھی سمندر میں جا کر ضائع نہ ہو تو یہی پانی ہم برے دنوں میں استعمال کریں' نہ ہمارے ہاں خشک سالی آئے اور نہ انسان اور چرند پرند بھوک اور پیاس کے ہاتھوں بے سروسامانی کے عالم میں موت کے گھاٹ اتریں۔ پاکستان بنا تو دس لاکھ افراد کے لئے جس مقدار میں پانی دستیاب تھا۔ پانی اتنا ہی رہا بلکہ اکثر علاقوں میں کم پڑ گیا اور آج 60 لاکھ افراد کے حصے میں وہی پانی آ رہا ہے جس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ہم پانی کے سلسلے میں پہلے کی نسبت 1/6 حصے کے مالک رہ گئے ہیں جبکہ ہم پچھلے دس سال سے کسی بڑے ڈیم یا آبی ذخیرے کی تعمیر شروع نہیں کر سکے۔ زندہ قومیں مسلسل ڈیم بناتی رہتی ہیں کیونکہ پرانے ڈیم مٹی سے بھرتے رہتے ہیں۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ چین میں 253 نئے ڈیم بن رہے ہیں۔ ترکی میں 113' جاپان میں 197 ایران میں 52 اور بھارت میں 28 جبکہ پاکستان میں نہ کوئی ڈیم بن رہا ہے اور نہ آبی ذخیرہ۔ کالا باغ کے مقام پر ڈیم آج شروع کریں تو 9 سال میں پورا ہو گا۔ دریائے سندھ واحد دریا ہے جس میں ابھی پانی موجود ہے اور بڑے آبی ذخیرے بن سکتے ہیں۔ دوسرا دریا جہلم ہے تاہم پاکستان کے اندر دریائے جہلم کے اندر ایسی کوئی سائٹ موجود نہیں جو منگلا کے بعد بڑے آبی ذخیرے اور ڈیم میں تبدیل کی جا سکے۔ دریائے سندھ پر بھاشا کی سائٹ تربیلا سے بھی اوپر واقع ہے جہاں آبی ذخیرہ بنا کر پانی کو جمع کیا جا سکتا ہے لیکن شاہراہ ریشم کے قریب واقع اس منصوبے پر کالا باغ کی نسبت بہت کام ہونے والا ہے اور اس کی تعمیر بھی فوراً شروع نہیں کی جا سکتی کیونکہ کئی سال ابتدائی تیاری اور باقی کام مکمل ہونے میں 10 سال سے بھی کہیں زیادہ وقت صرف ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اور بھی جتنے چھوٹے بڑے ذخائر بن سکتے ہیں' ان کی تعمیر کا آغاز بھی فوراً ہونا چاہئے تاکہ پانی کے ایک ایک قطرہ کا حساب رکھا جا سکے۔ پوری دنیا میں واٹر مینجمنٹ زور و شور کے ساتھ شروع کیا جا رہا ہے کیونکہ صاف پانی کے ذخائر میں مسلسل کمی ہو رہی ہے اور ہمارے سروں پر خطرے کی گھنٹی بج اٹھی ہے اور پاکستان تیزی سے ان ممالک کی فہرست کی طرف بڑھ رہا ہے جہاں پانی انسانی زندگی کے لئے مطلوبہ معیار سے کم ہو چکا ہے۔ عالمی معیار کے مطابق ایک شخص کو 17 سو کیوبک میٹر پانی درکار ہوتا ہے۔ آج کل پاکستان میں ہمیں 1450 کیوبک میٹر پانی مل رہا ہے۔ 2010ء میں ہم 1000 کیوبک میٹر تک پہنچ جائیں گے جبکہ تمام بین الاقوامی ماہرین اور ادارے اس بات پر متفق ہیں کہ 1000 کیوبک میٹر پانی اتنا کم ہوتا ہے کہ انسانی صحت متاثر ہوتی ہے اور جب یہ مقدار 500 کیوبک میٹر تک جا پہنچے تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج پنجاب میں چولستان اور بلوچستان کے مختلف علاقوں کے ساتھ سندھ کا علاقہ تھر بھی ایتھوپیا بن چکا ہے۔ چنانچہ واٹر مینجمنٹ کی قومی پالیسی کا قیام ضروری ہے جس کے تحت ہمارے اکلوتے بڑے دریا سندھ اور اس کے حواری دریاؤں میں سیلابی پانی کو بڑے اور چھوٹے ذخائر کے ذریعے سمندر میں جانے سے روکا جائے اور ہر علاقے میں بارش کے پانی کو گھروں کی چھتوں اور بلند علاقوں سے لے جا کر چھوٹے چھوٹے آبی ذخیروں کی شکل میں جمع کیا جائے تاکہ بوقت ضرورت اسے استعمال کیا جا سکے۔ ہماری قومی زندگی میں بھی پانی کی فضول خرچی اس قدر عام ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ جو پانی نلکے میں آ رہا ہے نہ تو اسے کفایت شعاری سے خرچ کرنا ضروری ہے اور نہ ہی ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ زیر زمین پانی جو اکثر مقامات پر کڑوے کے ساتھ کہیں کہیں میٹھا بھی موجود ہے' جس کے استعمال کو بھی کسی قانون کے تحت لایا جائے۔ چنانچہ ہمارے یہاں جس کا جی چاہے وہ ٹیوب ویل لگا کر پانی نکال سکتا ہے جبکہ دنیا میں ایسا نہیں مثلاً دبئی میں آپ حکومت کی اجازت اور متعلقہ محکمے کی تفصیلی اور مثبت رپورٹ کے بغیر ٹیوب ویل بھی نہیں لگا سکتے کیونکہ سمجھا جاتا ہے کہ زمین کے نیچے جو پانی موجود ہے' اس پر سبھی شہریوں کا حق ہے اور کسی کو یہ حق نہیں دیا جا سکتا کہ وہ صرف پیسے کے بل پر ٹیوب ویل لگائے اور استعمال کرے۔ اور کوئی ٹیکس نہ دے۔

(روزنامہ خبریں 11- مئی 99ء)

طب و صحت

ڈاکٹر ایس اے اختر صاحب ایم بی بی ایس

حفظان صحت کیلئے دس سنہری اصول

کھانا پکانا تو ہماری خانہ دار خواتین خوب جانتی ہیں۔ لیکن اس بارے میں ان کی معلومات عام طور پر بہت ناقص اور ناکافی ہوتی ہیں۔ کہ کھانے کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کس طرح تیار اور محفوظ کیا جاتا ہے۔ درج ذیل حفظان صحت کے لئے دس سنہری اصول دیئے جا رہے ہیں۔ جن پر عمل کر کے ہم بہت سی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

1- کھانا بناتے ہوئے ہاتھوں کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

2- کچن میں ہر شے کو صاف ستھرا رکھنے کی کوشش کریں تاکہ وہ جراثیم سے پاک رہے۔

3- کھانوں کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھیں۔ اور انہیں مکھیوں اور کیڑوں مکوڑوں وغیرہ سے محفوظ رکھیں۔

4- ہمیشہ صاف پانی استعمال کریں۔ اور کوشش کریں کہ اسے ابال لیں۔

5- کھانوں کو صحیح درجہ حرارت کو مدنظر رکھتے ہوئے پکائیں۔

6- خریدتے وقت ایسی غذائیں منتخب کریں جو حفاظتی انداز میں تیار اور پیک کی گئی ہوں۔

7- پکے ہوئے کھانوں کو گرما گرم کھائیں۔

8- پکی ہوئی غذا کو اس طرح گرم کر کے کھائیں کہ اس کا کوئی حصہ ٹھنڈا نہ رہ جائے۔

9- کچے اور پکے ہوئے کھانوں کو اکٹھا نہ رکھیں۔ اس طرح پکے ہوئے کھانوں میں بھی جراثیم پیدا ہو سکتے ہیں۔

10- پکے ہوئے کھانے کو فوراً کھا لینا بہتر ہے۔ اگر دو چار گھنٹوں سے زیادہ وقت کے لئے رکھنے کی ضرورت پیش آئے۔ تو پہلے اس کی گرمائی ختم ہو لینے دیں۔ پھر فریج وغیرہ میں رکھیں۔ کچن میں جگہ جگہ گرے ہوئے کھانے کے ذرات بھی جراثیم کے پھلنے پھولنے کے لئے کھلی دعوت ہوتے ہیں۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

بقیہ صفحہ 5

خون کے ایک خاص کینسر APL (Acute Promyelocytic Leukemia) کے لئے دوسرے روایتی طریقوں کے مقابلہ میں دگنی موثر ثابت ہوئی ہے۔

امریکہ میں ہر سال 90 ہزار افراد خون کے کینسر (Leukemia) میں مبتلا ہوتے ہیں جن میں سے دو ہزار کو یہ خاص کینسر APL لاحق ہوتا ہے۔ سائنسدانوں نے آرسنک سے بنی ہوئی دوا آرسنک ٹرائی آکسائیڈ (Arsenic Trioxide) ایسے بارہ مریضوں کو دی جن کی عمر نو تا ستر سال تک تھی۔ ان میں سے پانچ مریض ایسے ہیں جن کی بیماری کی سب علامتیں دور ہو چکی ہیں لیکن ڈاکٹر ابھی احتیاط سے کام لے رہے ہیں اور ان کو مکمل صحت یاب قرار نہیں دے رہے۔

اب سائنسدان اس دوا کو پھیپھڑے۔ بڑی آنت اور لبلبہ (Lung, Colon' Pancreas) کے کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے ٹیسٹ کر رہے ہیں۔ اللہ کرے کامیاب ہو جائیں۔

("دی نیو انگلینڈ جرنل آف میڈیسن" بحوالہ سڈنی ہیرلڈ 6- نومبر 98ء)

چھوٹے نلکے' ہوائی کموڈ

لاہور (خصوصی رپورٹ) دنیا بھر میں واٹر مینجمنٹ کے تحت ایسے طریقے ایجاد کئے جا رہے ہیں کہ پانی کی ضرورت کم سے کم پڑے۔ چند ماہ قبل "ہیگ میں ہونے والے سیمینار میں ایک طرف دو نلکے دکھائے گئے جو بظاہر ایک جیسے تھے لیکن ان میں سے ایک نلکے میں صرف ایک ربڑ واشر ہی لگائی گئی تھی کہ اس میں پہلے نلکے کی نسبت صرف 1/3 حصہ پانی نکلتا تھا۔ اسی سیمینار میں بیت الخلاؤں کے لئے کموڈ بھی دکھائے گئے جو پانی کی بجائے ایئر پریشر (یعنی تیز ہوا سے) فلیش کا کام دیتے ہیں اور اس طرح پانی بچایا جا سکتا ہے۔

(خبریں -11- مئی 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چارلس ڈکنز

☆ چارلس ڈکنز نے نوعمری میں ہی ناول نویسی میں خاصی کامیابی حاصل کی۔ 24- سال کی عمر میں اس نے Pickwick Papers قسط وار شائع کرنے شروع کئے جو بے حد مقبول ہوئے۔ اس کے بعد اس کے دوسرے مشہور ناول مثلاً Oliver Twist اور David Copperfield وغیرہ شائع ہوئے۔ جو از حد پسند کئے گئے۔ اس کے آخری عمر میں لکھے گئے دو ناول Tale of two Cities اور Great Expectation بہترین قرار دئے گئے۔

اس کے تمام ناولوں میں اس نے ملکہ وکٹوریہ کے زمانہ کی سماجی برائیوں کی بہت اچھی عکاسی کی ہے۔ اور اس کے ناولوں کے کریکٹر آج بھی مقبول عام ہیں۔

11- جون 1870ء کو اس کی وفات ہوئی۔

اطلاعات و اعلانات

قرارداد تعزیت

○ محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم احمدیت کے نڈر اور بے باک سپوت تھے۔ خدمت دین کے لئے ہر لحہ وقف رکھا تھا اور اسیران راہ مولا کی رستگاری کے لئے دن رات خلوص اور جذبہ کے ساتھ ان تھک محنت کرتے تھے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم خواجہ صاحب مرحوم کی خدمات آب زر سے لکھی جائیں گی اور تاریخ احمدیت کا ایک باب ہمیشہ محترم خواجہ صاحب مرحوم کا نام زندہ اور پائندہ رکھے گا۔

ہم جملہ ممبران مجلس عاملہ انصاراللہ ضلع سیالکوٹ افراد خاندان محترم خواجہ صاحب مرحوم سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ ۔ ضلع سیالکوٹ)

ولادت

○ مکرم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ عزیزہ عائشہ مبشرہ جمیل صاحبہ کے بیٹے مکرم احمد مصطفیٰ صاحب آف لاس اینجلس کو خداتعالیٰ نے 28-5-2000 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "نورالدین" تجویز کیا گیا ہے۔ جو مکرم ادریس احمد صاحب آف جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے خادم دین ہونے اور صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب گول بازار کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ پہلے سے کافی افاقہ ہے لیکن ابھی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد منظور احمد خاں صاحب ایاز 547/V سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور ایک لمبے عرصہ سے فالج کے مریض ہیں ان کے لئے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم ملک سمیع صاحب کا بیٹا اسداللہ (حال جرمنی) ٹانگ میں پھوڑا نکلنے کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ پہلے ایک دفعہ آپریشن ہو چکا ہے۔ اب دوبارہ وہی صورت حال ہے۔ احباب سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ ناصر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد خورشید صاحب کراچی حال امریکہ سخت بیمار ہیں۔ اور ICCU میں داخل ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی و دعوت ولیمہ

○ محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ کراچی سے تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم محمود احمد قریشی قائد خدام الاحمدیہ مجلس صدر کراچی ابن محترم ناصر احمد قریشی صاحب کی شادی عزیزہ امتہ المتین مونا بٹ صاحبہ بنت محترم عبدالخالق بٹ صاحب امیر جماعت احمدیہ تہران (ایران) سے 24۔ مارچ 2000ء کو کراچی میں ہوئی۔ 26۔ مارچ کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ کثیر احباب نے رونق بخشی۔ دولہا عزیزم محمود احمد محترم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کا نواسا اور دلہن عزیزہ امتہ المتین محترم احمد دین بٹ صاحب درویش قادیان کی پوتی ہے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ تعلق ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

○ محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد اسحاق عابد صاحب مرحوم (ریٹائرڈ آرڈیننس آفیسر) 2۔ جون 2000ء کو سی ایم ایچ لاہور میں بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم خان عبداللہ خان صاحب امیر جماعت کوئٹہ کی صاحبزادی۔ مکرم جنرل نسیم احمد صاحب مرحوم راولپنڈی کی بڑی بہن اور مکرم محمد داؤد صاحب ریٹائرڈ ونگ کمانڈر لاہور، مکرم کرنل سلمان صاحب راولپنڈی اور مکرم محمد یحییٰ صاحب ایڈیشنل کسٹم کلکٹر کراچی کی والدہ محترمہ تھیں۔

مرحومہ نے پانچ بیٹیاں بھی چھوڑی ہیں جو شادی شدہ ہیں۔ 3۔ جون کو جنازہ صبح آٹھ بجے لاہور میں پڑھا گیا۔ جس کے بعد جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

○ مکرم محمد شریف صاحب ولد خیرالدین صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالفضل غربی ربوہ ایک مختصر سی علالت کے بعد 70 سال کی عمر میں مورخہ 22-5-2000 کو اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

مرحوم موصی تھے ان کی نماز جنازہ اسی دن بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم محمد اسلم صابر صاحب نائب صدر عمومی ربوہ نے دعا کرائی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیمینار یوم قدرت ثانیہ

○ مورخہ 27۔ مئی 2000ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام دفتر مقامی کی بالائی منزل پر یوم قدرت ثانیہ کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا گیا۔ جس میں محترم مولانا عبدالسلام صاحب طاہر، محترم نصیر احمد صاحب انجم اور ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر نے خلافت کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والے اس سیمینار میں 144 احباب نے شرکت کی جن میں 11 نومبائع تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم سید ندیم احمد صاحب (زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ دارالرحمت وسطی) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2000ء-5-6 کو دو بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا نے نومولود کا نام "فرزان احمد" عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم سید محمد یونس صاحب مرحوم کا پوتا اور حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا ہے۔ اسی طرح مکرم سید سلیم احمد صاحب مرحوم آف دارالرحمت شرقی (ب) کا نواسہ ہے۔

نومولود کی صحت و سلامتی، خادم دین ہونے، و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مکرم افتخار احمد صاحب کو مورخہ 11۔ مئی 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام شہریار تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد اصغر صاحب نگران حلقہ و زعیم انصاراللہ چوک سرور شہید ضلع مظفرگڑھ کا نواسہ اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 203 گ/ب ضلع فیصل آباد کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی زندگی سے نوازے۔ اور خادم دین بنائے۔

اعلان داخلہ

○ آرمی میڈیکل کالج راولپنڈی نے سال اول MBBS اور BDS میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں F.Sc (پری میڈیکل) ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل تحریری امتحان کلیئر کرنا لازمی ہو گا جو فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہو گا۔ یہ ٹیسٹ پشاور راولپنڈی۔ لاہور - ملتان، حیدرآباد- کراچی اور کوئٹہ میں ہو گا- پراسپکٹس ادارہ واقع عابد مجید روڈ سے 100 روپے اور بذریعہ ڈاک 120 روپے کے عوض دستیاب ہے۔ دیگر تمام معلومات کے لئے مورخہ 31- مئی 2000ء کا روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

Mathematical
ریسرچ انسٹی ٹیوٹ - ہالینڈ

○ 1994ء میں ہالینڈ کی چار یونیورسٹیوں نے مل کر بین الاقوامی ثمرات کا ادارہ Mathematical ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کیا۔ یہ ادارہ جس کو ریاضی کی دنیا میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے مندرجہ ذیل میں تخصص کرواتا ہے۔

1- Algebra and Geomatry

2- Analysis

3- Stochastics

4- Operations Research

اس ادارہ نے محققوں کی پیشہ وارانہ تعلیم اور عملی ٹریننگ میں غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔ اس ادارہ کا ایک سال کا دورانیہ کا پروگرام ماسٹر کلاس کہلاتا ہے اور اس میں وہ طلبہ داخلہ لینے کے اہل ہیں جنہوں نے 4 سالہ گریجویشن یا دو سالہ گریجویشن کے بعد دو سالہ ماسٹرز مکمل کی ہو۔ اس پروگرام کی زبان انگریزی ہے اور تمام تعلیمی مواد انگریزی ہی میں مہیا کیا جاتا ہے۔ یہ ماسٹر پروگرام تسلی بخش کارکردگی ہونے کی صورت میں Ph.D پروگرام کی طرف بھی رہنمائی کرتا ہے۔ ماسٹر کلاس پروگرام ستمبر سے جون تک جاری رہتا ہے اور کورس ورک کے علاوہ تحقیق کا کام بھی وسیع پیمانے پر ہوتا ہے۔ یہ پروگرام کامیابی سے ختم کرنے پر ماسٹر کلاس سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ داخلہ و ٹیوشن فیس پروگرام کی NLG 5000 ہے اور رہائش وغیرہ کے لئے NLG 1400 ماہوار درکار ہوتے ہیں۔ مالی معاونت کے لئے بین الاقوامی ایجنسیوں سے رابطہ کیا جا سکتا ہے نیز ادارہ بھی سکالرشپ آفر کرتا ہے۔

اس پروگرام میں حصہ لینے والے دیگر مضامین کے علاوہ موجودہ دور کی فنانشل مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق Mathematical Finance کے بارے میں تفصیلاً تعلیم حاصل کریں گے۔

جن طلبہ کا سابقہ تعلیمی ریکارڈ میتھ۔ فزکس۔ شماریات میں غیر معمولی ہو گا اور انگریزی کا امتحان Toefl یا Ielts کلیئر کیا ہو گا وہ درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

مکمل معلومات کے لئے اس پتہ پر لکھ کر منگوائی جا سکتی ہیں۔

Mathematical Research Institute
University of Nijmegen
P.O.Box. 9010
6500 GL NIJMEGEN
The NETHERLAND
WEB -www.math.kun.nl/mri/
E-mail:-mri@sci.kun.nl

(نظارت تعلیم)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 جون- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 7-جون- غروب آفتاب- 7-14
جمعرات 8-جون- طلوع فجر- 3-20
جمعرات 8-جون- طلوع آفتاب 5-00

تاجروں کو جنرل مشرف سے مذاکرات کی دعوت

وفاقی حکومت نے تاجروں کو چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی سطح پر مذاکرات کی کال دی ہے۔ جس میں تمام تاجر گروپوں کو شریک کیا جائے گا۔ تاہم اس بارے میں ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

ٹرکوں اور آئل ٹینکروں کی ہڑتال

ٹرانسپورٹرز کی سپریم کونسل کی ہدایت پر گزشتہ روز ملک بھر میں ٹرکوں اور آئل ٹینکروں کی ہڑتال رہی۔ کراچی سے پشاور تک بڑے اور چھوٹے آئل ٹینکروں نے تیل سپلائی نہیں کیا۔ تاہم شہروں کے درمیان چلنے والی بسوں اور شہر کے اندر چلنے والی بسوں اور ویگنوں نے ہڑتال میں حصہ نہیں لیا۔ ملک میں ٹرکوں کے 600- اڈے بند رہنے سے ملک بھر میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا۔ ہڑتالیوں نے روڈ ٹیکس کم کرنے کا مطالبہ کیا۔

پشاور میں پولیس اور تاجروں میں تصادم

ٹیکس سروے کے خلاف تاجروں کے احتجاجی مظاہروں اور پولیس کے جوابی لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شیلنگ کی وجہ سے پورا پشاور شہر میدان جنگ بن گیا۔ جگہ جگہ تصادم کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ جبکہ مزید درجنوں افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ کئی جگہ بچے اور خواتین بے ہوش ہوگئیں۔ فوجی گاڑیوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ شبستان سینما کے سامنے اور دہشت نگری میں ٹائر جلا کر ٹریفک بند کردی گئی۔ پولیس نے لاٹھی چارج کرکے ٹریفک بحال کی۔ گھنٹہ گھر میں بھی پولیس سے تصادم ہوگیا۔ قصہ خوانی بازار' چوک یادگار اور مینا بازار میں بھی پولیس سے آنکھ مچولی ہوتی رہی۔ مظاہرین کے جوابی پتھراؤ پر پولیس والوں کی دوڑیں لگ گئیں۔ پولیس اور مظاہرین میں یہ جنگ ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔

چھوٹی مارکیٹوں میں ہڑتال ختم

لاہور کی چھوٹی مارکیٹوں نے ہڑتال ختم کردی۔ گوجرانوالہ میں 75 فیصد دکانیں کھلی رہیں۔ فیصل آباد میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ راولپنڈی میں چھوٹے دکانداروں نے ہڑتال کے خلاف جلوس نکالا۔ چکوال اور تاندلیانوالہ میں ہڑتال ناکام رہی۔

بڑی مارکیٹیں بند رہیں

لاہور کراچی راولپنڈی اور اسلام آباد میں بڑی مارکیٹیں بند رہیں۔ پنجاب کی اکثر غلہ منڈیوں میں کاروبار معطل رہا۔ کوئٹہ میں ۱۹ تاجر رہنما گرفتار سرگودھا میں انتظامیہ نے تاجروں کا جلوس روک دیا۔ گوجرانوالہ میں مظاہرہ کیا گیا۔ دکانیں شام کو کھل گئیں۔ ملتان میں تاجروں نے سینہ کوبی کی۔ تاجروں نے اذانیں دیں۔ سیاہ پٹیاں باندھیں۔

بندرگاہ پر کام بند

کراچی بندرگاہ پر کام بند رہا۔ حیدر آباد میں پہیہ جام رہا۔ انجمن تاجران سندھ نے بھوک ہڑتال کا اعلان کردیا۔ سرگودھا میں کرشر مارکیٹ نے ملک بھر کو پتھر اور بجری کی سپلائی معطل کردی۔

پاکستان نے سری لنکا کو ہرا دیا

ایشیا کپ کے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس سے قبل پاکستان بھارت کو شکست دیکر فائنل میں پہنچ چکا ہے۔

اکبر ایس احمد فارغ

حکومت نے برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر اکبر ایس احمد کو فارغ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے ان کو معاملات سمیٹنے کیلئے ایک ماہ کی مہلت دی گئی ہے۔

مظفر آباد میں مکان گرنے سے 14 ہلاک

مظفر آباد کے ایک نواحی گاؤں میں زبردست بارشوں کی وجہ سے ایک مکان گرنے سے گھر میں سوئے ہوئے 14- افراد ہلاک ہوگئے۔ ساڑھے چار ہزار فٹ بلندی پر واقع پر فضا مقام شہید گلی کے مکان میں لشکر طیبہ کے ارکان سوئے ہوئے تھے کہ نصف شب کو اچانک مکان گر گیا۔ ہلاک ہونے والوں میں 12- پنجاب سے ایک اسلام آباد سے اور ایک افغانستان سے تعلق رکھتا ہے۔

گوجرانوالا مارکیٹ میں بم دھماکہ

گوجرانوالہ میں ہڑتال کی وجہ سے بند دکانوں کی مارکیٹ میں دوپہر کے وقت خوفناک دھماکہ سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ اندرون شہر کی گلی قصاباں میں واقع فضل کلاتھ مارکیٹ کے تھڑے کے نیچے بم کے اس دھماکے سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔

ساتھ دینے کی یقین دہانی

معطل پنجاب اسمبلی کے چوہدری پرویز الٰہی نے نواز شریف اور شہباز شریف سے ملاقات کی اور مشکل وقت میں ساتھ نہ چھوڑنے کی یقین دہانی کرائی۔ اسمبلیوں کی بحالی اور فوج سے محاذ آرائی نہ کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

پشاور سیکرٹریٹ کے ملازمین کا مظاہرہ

سول سیکرٹریٹ پشاور کے ملازمین نے مظاہرہ کیا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس برسائی۔ یونین کے عہدیداروں پر سنگینوں سے حملہ کیا گیا۔ ایس ایچ او نے مظاہرین پر گاڑی چڑھا دی مظاہرین نے تھانے دار اور ایس ایس پی کو نیچے اتار لیا۔ درجہ چہارم کے یہ ملازمین سیکرٹریٹ الاؤنس کے خاتمے اور ملازمتوں میں بچوں کے کوٹے میں کمی پر احتجاج کررہے تھے۔

سرکاری محکموں کو بجلی کاٹنے کی دھمکی

واپڈا کے ڈپٹی چیئرمین میجر جنرل سرفراز نے کہا ہے کہ سرکاری محکموں نے اب بھی واجبات ادا نہ کئے تو بجلی کاٹ دیں گے۔ تمام محکموں اور اداروں کو تازہ بل بھجوا دیئے گئے ہیں کسی سے رعایت نہ ہوگی۔

بینظیر اور کلثوم میں اتفاق رائے

مشرف حکومت کے خلاف مشترکہ جدوجہد کرنے پر بینظیر بھٹو اور بیگم کلثوم نواز کے درمیان اتفاق رائے ہوگیا ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کی چھٹیوں کے کام کی کاپی -/8 روپے فی عدد اور -/90 روپے درجن میں دستیاب ہے۔ نیز نہایت عمدہ اور سستے رجسٹر وردستے بھی دستیاب ہیں۔
رؤف بک ڈپو
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 212297

زرعی رقبہ برائے فروخت
108 ایکڑ ٹیوب ویل۔ نہری پانی برلب پختہ سڑک
برائے رابطہ 04524 - 212876, 211248

نظام ہضم اور کیوریٹو ادویات

کیوریٹو میڈیسن انٹرنیشنل قریباً 40 سال سے جدید ہومیو پیتھک ادویات کے ذریعہ خدمت خلق کر رہی ہے۔ اس ریسرچ کے نتیجہ میں 700 مجرب SPECIFIC ہومیو پیتھک ادویات پیش کرنے میں یہ ادارہ دنیا بھر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ ذیل میں نظام ہضم کی پرانی امراض کیلئے چند ادویات پیش ہیں۔

DIGESTIN		بد ہضمی' پیٹ درد' اسہال' بھوک کی کمی وغیرہ کیلئے گھریلو
	100 TABS Rs.20/-	استعمال کی دوا جس کا ہر وقت گھر میں رکھنا مفید ہے
Anemia Cure	(4 Caps) Rs.25/-	بھس' کمی خون' کمزوری جگر' خون کا صحیح پیدا نہ ہونا
Constipation Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پرانی قبض' پاخانہ سخت زیادہ وقفہ یا دقت سے آنا
Dysentry Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پرانی پیچش' پاخانہ مروڑ اور خون آؤں کے ساتھ آنا
Flatulence Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پیٹ میں ہوا' ریح پیدا ہونا' ڈکار' اپھارہ وغیرہ
Heart Burn Cure	(4 Caps) Rs.25/-	معدہ کی جلن' خوراک کی نالی اور سینہ میں جلن
Indigestion Cure	(4 Caps) Rs.25/-	بد ہضمی' بھوک کی کمی' غیر ہضم شدہ پاخانے آنا
Jaundice Cure	(4 Caps) Rs.25/-	یرقان' جلد' آنکھوں اور پیشاب کی زردی' خرابی جگر
Stomach Ulcer Cure	(4 Caps) Rs.25/-	معدہ کا السر' زخم' معدہ کے منہ پر ورم اور جلن کیلئے
Worms Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پیٹ کے کیڑے (کرم امعاء) بھوک زیادہ' نیند میں دانت پیسنا

ادویات اور لٹریچر : ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں

سٹاکسٹ : کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد بوہڑ والا چوک لاہور فون 6372867 ۔ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434 ۔ ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805 ۔ کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور فون PP220014 ۔ جرمن ہومیو سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی فون 558442 ۔ صابر ہومیو فارمیسی تو غی روڈ کوئٹہ فون 825736 ۔ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498 ۔ عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدر آباد فون 880854

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)

CPL 61